



سوال

(231) میت کے گھر میں قرآن پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میت کے لیے اس طرح قرآن کی قراءت کہ ہم میت کے مقام یا اس کے گھر میں قرآن کے کچھ نسخے رکھ دیتے ہیں۔ بعض ہمسائے اور جان پہچان والے مسلمان آتے ہیں۔ وہ مثال کے طور پر قرآن کا ایک پارہ پڑھتے ہیں۔ پھر وہ اپنے اپنے کام پر چلے جاتے ہیں اور اس پر کچھ اجرت نہیں لیتے... تو اس طرح کی قراءت اور دعا میت کو پہنچ جاتی ہے اور کیا اسے اس کا ثواب ہوتا ہے یا نہیں؟

میں آپ سے افادہ کی توقع رکھتا ہوں۔ آپ کا شکریہ... یہ خیال رہے کہ میں نے سنا ہے کہ بعض علماء اسے مطلق حرام سمجھتے ہیں۔ بعض مکروہ سمجھتے ہیں اور بعض اس کے جواز کے قائل ہیں۔“ (عبدالرحیم۔ ج۔ ریاض)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے اور اس سے ملتے جلتے کام کی کوئی اصل نہیں۔ اور یہ کام نہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے مستقول ہے کہ وہ مردوں کے لیے قرآن پڑھتے ہوں بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ اَمْرًا مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

”جس نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا عمل نہ ہو، وہ مردود ہے“

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا اور بخاری نے اپنی صحیح میں تعلیقاً بیان کیا اور صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ اٰحَدَثَ فِیْ اَمْرِنَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

”جس نے ہمارے اس امر (شریعت) میں کوئی نئی بات پیدا کی جو پہلے اس میں نہ تھی، وہ مردود ہے“

اور صحیح مسلم میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن اپنے خطبہ میں یوں فرمایا کرتے تھے:



((أَنَا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ النَّبِيِّ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْتَمَاتُنَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ))

”اما بعد! بے شک بہترین حدیث اللہ کی کتاب ہے اور بہترین راہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ ہے اور سب سے برے کام دین میں نئی ایجادات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“

اور نسائی نے صحیح اسناد کے ساتھ یہ الفاظ زیادہ لکھے ہیں :

((وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ))

”اور ہر گمراہی کی سزا جہنم ہے۔“

البتہ فوت شدہ لوگوں کے لیے صدقہ کرنے اور ان کے حق میں دعا کرنے سے انہیں فائدہ ہوتا ہے اور مسلمانوں کے اجماع کے مطابق اس کا ثواب انہیں پہنچتا ہے... اور تو فیق اللہ تعالیٰ ہی سے ہے اور اسی سے مدد درکار ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 217

محدث فتویٰ